سوال

(172)مسبوق اپنی فوت شدہ رکعت کی قضاء میں تسمیع اور تکبیر جہراً کہے یا یا سراً؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسبوق اپنی فوت شدہ رکعت کی قضاء میں تسمیع اور تکبیر جہراً کہے یا یا سراً؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسبوق کےلیے تسمیع وتکبیرات ، قراءۃ کےتابع ہیں قراءۃ جہراًکرے تو تسمیع وتکبیرات بھی جہراًہی کہے ، یہ مسئلہ بھی اجتہادی واستنباطی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 266

محدث فتویٰ